بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبہ جمعہ ۲۸ اکتوبر ۲۰۲۲

بدری صحابہ کا ذکر جاری رکھتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج کے خطبہ میں حضرت ابو بکر صدیقؓ کا ذکر فرمایا، مکی دور میں حضور ﷺ دن میں ایک دو بار آپؓ کے گھر جایا کرتے تھے، حضور کو مردوں میں سے سب سے زیادہ آپؓ پسند تھے اور کہتے کہ میری امت پر سب سے زیادہ مہربان اور رحم کرنے والے ابو بکر ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کسی کا ہم پر کوئی احسان نہیں مگر ہم نے اس کا بدلہ چکا دیا ،سوائے ابو بکر کا اس کا ہم پر احسان ہے اور اس کا بدلہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو چکائے گا۔

اپنی آخری بیماری میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں میں سے کوئی بھی نہیں جو بالحاظ اپنی جان مال کے مجھ پر ابو قحافہ سے بڑھ کر سلوک کرنے والا ہو ،اگر میں لوگوں میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ضرور ابو بکر کو ہی خلیل بناتا، لیکن اسلام کی دوستی سب سے افضل ہے ،اس مسجد میں تمام کھڑکیوں کو بند کر دو سوائے ابو بکر کی کھڑکی کے۔ فرمایا ابو بکر مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں ،اور وہ دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہیں۔ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر کو جنت کے سردار بتایا۔

حضور ﷺ باہر صحابہ میں تھے۔ آپ کی ایک جانب حضرت ابو بکر تھے اور دوسری جانب حضرت عمر آپ نے دونوں کے ہاتھ پکڑے ہوئے فرمایا کہ اس طرح ہم قیامت کے روز اٹھائے جائیں گے۔ ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے دونوں کو کان اور آنکھیں قرار دیا۔ فرمایا ہر نبی کے آسمان اور زمین پر دو دو وزیر ہوتے ہیں۔ آسمان پر جبرائیل اور میکائیل میرے وزیر ہیں اور زمین والوں میں سے میرے وزیر ابو بکر اور عمر ہیں۔ انہیں جنت کی بشارت بھی دی۔

آنحضرت ﷺ حضرت ابوبکر، حضرت عمراور حضرت عثمان کے ساتھ احد پہاڑ پر چڑھے کہ وہ ہلنے لگا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ احد ٹھہر جا کہ تم پر اور کوئی بھی نہیں صرف ایک نبی ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

عشرہ مبشرہ کے علاوہ پچاس کے قریب اور صحابہ اور صحابیات کا بھی نام ملتا ہے جنہیں آپ ﷺ نے جنت کی بشارت دی، اس کے علاوہ جنگ میں شامل ہونے والے اصحاب کے متعلق بھی جنت کی بشارت ہے۔

آپ ﷺ نے جنت کا ذکر فرمایا تو حضورؑ نے دعا کا کہا کہ دعا کریں کہ میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ ہوں، تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں یہ امید کرتا ہوں اور دعا بھی کروں گا کہ ایسا ہو۔ آپ ﷺ نے مختلف عبادات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان عبادات کو بجالانے والے جنت کہ سات دروازوں میں سے مختلف دروازے سے داخل ہونگے، حضرت ابو بکر نے فرمایا کہ مختلف دروازوں سے تو اس لئے گزارے جائیں گے کہ انہوں نے ایک ایک مختلف عبادت پر زور دیا ہو گا لیکن اگر کوئی ساری عبادتوں پر زور دے تو اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ جنت کے ساتوں دروازوں میں سے گزارا جائے گا اور اے ابو بکر میں امید کرتا ہوں کہ تم انہیں میں سے ہو گے۔